السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

احرام کےلیے دورکعت نمازپڑھنی شرط ہے یا نہیں؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شرط نہیں بلکہ استحباب میں بھی علماء کا اختلاف ہے۔جمہور کی رائے ہے کہ دورکعت نمازپڑھنی سنت ہے وضوکرکے دورکعت نمازپڑھے گا اورتلبیہ کہے گا ان کی دلیل یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع میں ظہر کی نماز کے بعداحرام کی نیت کی اورفرمایا:

''میرے پاس میرے رب کا پیغامبر آیااورکہاکہ اس مبارک وادی میں نمازپڑھئے اورکہئے کہ حج کے ساتھ عمرہ کی بھی نیت کرتا ہوں''

دوسرے گروہ کی رائے ہے کہ اس بارے میں کوئی نص موجودنہیں اورنبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمانا کہ میرے پاس میرے رب کا پیغامبر آیااورکہاکہ اس مبارک وادی میں نمازپڑھئے اس سے مرادفرض نمازہوسکتی ہے اوراحرام کی دورکعتوں کےلیے اسے نص نہیں مانا جاسکتا۔ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرض نماز کے بعد احرام باندھنا احرام کےلیے دورکعتوں کی مشروعت کی دلیل نہیں بن سکتی۔ بلکہ دلیل صرف اس امر کی ہے کہ اگر ممکن ہوتو عمرہ اورحج کا احرام نماز کے باندھنا افضل ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ البانیہ

### حج بیت اللہ اور عمرہ کے متعلق چند اہم فتاوی صفحہ:334

### محدث فتویٰ